قرآن کے اندر جو علوم پائے جاتے ہیں ان میں سے ایک علم سیرت بھی ہے۔ جب مفسرین قرآن مجید کی آیات کی تفسیر کرتے ہیں تو یہ علم مفصل انداز میں بڑی خوبصورتی سے سامنے آجاتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ سیرت کا سب سے مستند مواد قرآن مجید میں موجود ہے۔ قرآن مجید لوازمہ سیرت کی فنی اور ایمانی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اس باب میں وہ مصنفین سیرت خوش نصیب ہیں جنہوں نے قرآن مجید کی آیات سیرت کی تفسیر کی اور مباحث سیرت کو مزید کھول کر بیان کیا۔ ان میں سے ہر مفسر کا اپنا اسلوب و منہج اور طرز استدلال ہے۔ مفسرین برصغیر میں سے ایک نمایاں نام مولانا ادریس کاندھلوی صاحبؒ کا ہے۔ آپ کی تفسیر معارف القرآن ہے۔ یہ آٹھ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ مولانا ادریس کاندھلویؒ نے ۱۹۶۲ء میں اس تفسیر کا آغاز کیا اور ابھی سورہ الصافات کے اختتام تک پہنچے تھے کہ داعی اجل نے لبیک کہا۔ پھر سورہ ص سے آخر تک بطور تکملہ آپؒ کے فرزند مولانا مالک کاندھلویؒ نے تحریر فرمائی۔ دراصل یہ تفسیر مولانا شاہ عبدالقادرؒ کی تفسیر ''موضع القرآن'' کی تشریح ہے۔ یہ کلامی انداز کی بہترین تفسیر ہے جو متنوع خصائص کی حامل ہیں۔ اس تفسیر کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر مقالہ ہذا میں معارف القرآن میں مباحث سیرت کا تجزیہ کیا جائے گا۔

موضوع تحقیق کی ضرورت واہمیت

قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ مفسر نے آیات کی تفسیر کرتے ہوئے ان پر تفصیلاً روشنی ڈالی ہے۔ یہ مباحث سیرت بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ انہیں بیان کرنا ایک ایسا سبب ہے جو اس تحقیقی کام کے انتخاب کی بنیادی وجہ بنا۔ اس طرح نگران مقالہ کی مدد سے مقالہ کا موضوع ''معارف القرآن از مولانا کاندھلویؒ میں مباحث سیرت کا تجزیاتی مطالعہ'' ہے۔ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول میں قبل از بعثت نبوی ﷺ کی مباحث سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کی دو فصلیں ہیں۔ فصل اول میں ولادت نبوی ﷺ سے قبل کے واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں ولادت نبوی ﷺ سے بعثت تک کے واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم میں بعثت نبوی ﷺ سے ہجرت مدینہ تک کے مباحث سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کی تین فصلیں ہیں۔ فصل اول میں نزول وحی کے مباحث۔ فصل دوم میں دعوت نبوی ﷺ کا مکی دور اور فصل سوم میں واقعات معراج کو بیان کیا گیا ہے۔

باب سوم میں ہجرت مدینہ سے وصال نبوی ﷺ تک کے مباحث سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کی دو فصلیں ہیں۔ فصل اول میں حضرت محمد ﷺ کی آمد مدینہ سے صلح حدیبیہ تک کے مباحث سیرت کو اور فصل دوم میں صلح حدیبیہ سے وصال نبوی ﷺ تک کے مباحث سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔

ہر فصل کے بعد اس کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

مقالہ کے آغاز میں انتساب، اظہار تشکر اور مقدمہ جبکہ اختتام پر خلاصہ تحقیق اور مصادر و مراجع کو بیان کیا گیا ہے۔